صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 04 نومبر 2024ء بمطابق یکم جمادی الاول 1446 ہجری بعد از دوپہر چار بجکر دس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب مسند نشین، محمد ادریس مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاO وَلَوْ اَنَّا کَتَبْنَا عَلَیْھِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِیَارِکُمْ مَّا فَعَلُوْہُ اِلَّا قَلِیْلٌ مِّنْھُمْO وَلَوْ اَنَّھُمْ فَعَلُوْا مَا یُوْعَظُوْنَ بِہٖ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِیْتًا ۙO وَّاِذًا لَّاٰتَیْنٰھُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِیْمًا۔

(ترجمہ): نہیں، اے محمدؐ، تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں، بلکہ سر بسر تسلیم کر لیں۔ اگر ہم نے انہیں حکم دیا ہوتا کہ اپنے آپ کو ہلاک کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے کم ہی آدمی اس پر عمل کرتے حالانکہ جو نصیحت انہیں کی جاتی ہے، اگر یہ اس پر عمل کرتے تو یہ ان کے لیے زیادہ بہتری اور زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔ اور جب یہ ایسا کرتے تو ہم انہیں اپنی طرف سے بہت بڑا اجر دیتے۔
وآخِرُ الدَعْوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب مسند نشین: کوئسچنز آور: کوئسچن نمبر 212، ارباب محمد عثمان صاحب۔

*212 ارباب محمد عثمان خان: کیاوزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست کہ خیبر پختونخوالوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 میں سال2019 کی ترمیم 23(A) کے تحت بلدیاتی نمائندوں کو مختلف قسم کے اختیارات دیئے گئے تھے لیکن بعد میں نئی ترمیم سال 2022 کے تحت 23 (A) میں دیئے گئے اختیارات کو ختم کر دیا گیا؛

(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو 23 (A) سیکشن کو ختم کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں، نیز بلدیاتی نمائندگان کو دوبارہ مذکورہ اختیارات کب دیئے جائیں گے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ارشد ایوب خان(وزیر بلدیات ودیہی ترقی) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) جی نہیں، محترم ممبر صوبائی اسمبلی کا سوال بلدیاتی نمائندوں کے اختیارات کا پورا احاطہ نہیں کر رہا ہے، دراصل لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی سیکشن (A)23 صرف سٹی /تحصیل چیئرمینوں کے اختیارات کے بارے میں ہے اور لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی سیکشن (A)25 میئر سٹی لوکل گورنمنٹ صاحبان کے اختیارات کا احاطہ کرتا ہے جو ترامیم جون 2022 میں ایکٹ میں کی گئیں، ان میں ان اختیارات کو آسانی کے لئے ایکٹ سے ہٹا کر متعلقہ لوکل گورنمنٹ کے Rules of Business کا حصہ بنادیا گیا۔ سیکشن (A)23 اور (A)25 اور سیکشن 28 کی نقولات کی تفصیلات لف ہیں، (تفصیلات ایوان کو فراہم کی گئیں)۔اسی طرح Rule of Business No. 5 اور Rule No. 6 جو سٹی /تحصیل کے میئر /چیئرمینوں کے اختیارات کا احاطہ کرتے ہیں، اس کی کاپیاں بھی لف ہیں۔ (تفصیلات ایوان کو فراہم کی گئیں) ۔ الغرض یہ بات قطعی درست نہیں کہ بلدیاتی نمائندوں کے اختیارات کو ختم کر دیا گیا ہے۔

(ب) چونکہ سوال کے پہلے حصے کا جواب اثبات میں نہیں ہے، لہذا اس بارے میں جیسے پہلے وضاحت کی گئی ہے کہ ان اختیارات کو ختم نہیں بلکہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ سے ہٹا کر متعلقہ مقامی حکومتوں کے Rules of Business کا حصہ ہیں۔

مزید برآں صوبائی حکومت مقامی حکومتوں کو مضبوط اور فعال بنانے اور خدمات کی بہتر فراہی کے لئے مقامی حکومتوں کے نمائندہ گان سے مسلسل رابطہ میں ہے اور حال ہی میں وزیر اعلیٰ سے ان کی ملاقات بھی ہو چکی ہے جس میں اختیارات کی فراہی اور دیگر امور کی پذیرائی شامل ہے۔

ارباب محمد عثمان خان: شکریہ سپیکر صاحب، میں اس کوئسچن کے پارٹ ون سے مطمئن ہوں اور پارٹ ٹو پہ ذرا بات کرتے ہیں۔ اصل بنیاد اس کوئسچن کی یہ تھی کہ ہم اگر 73ء کے آئین کو دیکھتے ہیں تو وہاں پہ ہمارے پارلیمنٹیریز کا کام Legislation and Policy making ہے، ابھی ایک طرف تو ہم یہ رونا روتے ہیں کہ ہمارے اوپر آمریت نے قبضہ کیا ہے، ہمیں اختیارات نہیں ملتے، دوسری طرف ہمارے جو اختیارات کی بات ہے

بطور Parliamentarians / Legislators ہم وہ چھوڑ نہیں رہے ہیں اور اس میں جواب یہ دیا گیا ہے کہ چونکہ سوال میں آپ خود اس کا اعتراف کر رہے ہیں کہ وزیر اعلیٰ اور صوبائی حکومت لوکل باڈیز کو مثبت بنانا چاہ رہے ہیں اور اس کے لئے عمران خان نے 2015 میں بڑے مثبت فیصلے کئے تھے لیکن افسوس کہ اس ٹائم سے ابھی تک وہ اختیارات جو 2013 کا آئین کہتا ہے Act of Local Bodies Government اور اس کے بعد اس میں 2019 جو Revisions کی گئی ہیں اور 2022 میں اور یہاں پہ (Rules of Business) RoBs کا بھی ذکر کیا جا رہا ہے، تو سوال یہ ہے کہ جو آئین کہتا ہے، اس میں ابھی تک جو ہمارے Elected representatives ہیں، چیئر مین ہیں، میئر ہیں، ویلج چیئر مین ہیں، ان میں پی ٹی آئی کے بیشتر ممبران ہیں، آپ نے ان کو آئین کے مطابق، 2019 اور 2013 کی جو 53 شق تھی، اختیارات کیوں نہیں دیئے؟ ہمارا کام صرف یہ ہے کہ ہم پالیسی، اور یہ جب تک ہم نہیں سمجھیں گے تو ذمہ داری آپ کی بنتی ہے، لوگ آپ سے ہی پوچھیں گے ویلج چیئر مین آپ کے سب سے زیادہ ہیں لیکن اختیارات پہ ہم نے کنٹرول کیا ہوا ہے، تو بات یہ آتی ہے کہ میں سوال کے جواب سے اس لئے مطمئن نہیں ہوں کہ ایکٹ یہ کہتا ہے، Clause 53 کہ آپ Developmental funds کا، جو Annual ہماری ADP ہوتی ہے، اس کا تیس فیصد آپ لوکل باڈیز کو دیں گے جو Elected representatives ہیں، تو ابھی تک وہ پیسے کیوں نہیں دیئے گئے؟ اور کیوں ہم ان پیسوں پر قبضہ کر کے بیٹھے ہوئے ہیں؟ اور ساتھ ہی آپ نے جو نظام متعارف کیا ہے، اس میں اس سے پہلے کم از کم جو Towns ہوتے تھے تو ان کو بیس سے چالیس کروڑ روپے ملتے تھے، میئرز کو ایک ارب روپے ملتے تھے، اس کے بعد ان کو ایک ٹکا بھی نہیں ملا ہے اور افسوس کی بات یہ ہے کہ آئین میں تو آپ نے لکھا ہوا ہے کہ ہم یہ چیز Devolve کر رہے ہیں، ہم جمہوریت Street level پر لے جا رہے ہیں، پبلک کو صحیح اپنی Representation دے رہے ہیں لیکن پھر آپ کے الیکٹڈ چیئر مین ہیں۔ میئرز ہیں، ان کے اوپر آپ نے ACs اور DCs بٹھائے ہوئے ہیں، تو آیا وہ اپنا کام ذمہ داری سے اور فعال طریقے سے پورا کر سکیں گے؟ تو اس لئے سپیکر صاحب، میں اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں اور میں ہاؤس سے یہ ریکویسٹ کروں گا یا آپ سے کہ اس کو کمیٹی کو ریفر کریں، اس لیے ریفر کریں کہ اس میں جو Acts بنائے گئے ہیں، ان کی Emphatic violation ہو رہی ہے اور اس کو دیکھا جائے کمیٹی میں، کہ آئین کے مطابق ہمارے جو بلدیات کے نمائندے ہیں ویلج لیول پر، تحصیل لیول پر، میئر کے لیول پر، ان کو اختیارات کی منتقلی کیوں ابھی تک روکی گئی ہے؟ اور اس پر یہ Decision کمیٹی کرے کہ اصل اس کے اقدار کیا ہیں اور اس کے ساتھ مہربانی یہ کریں کہ ہمارے پارلیمنٹیرینز کا یہ کام ہے کہ ہم پبلک کو Serve کریں تو مہربانی فرمائیں بیوروکریٹس کو ان کے اوپر مت بٹھائیں، تو میری یہ ریکویسٹ ہے کہ آپ اسے کمیٹی کو ریفر کریں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ارباب صاحب، منسٹر صاحب آ رہے ہیں تو فی الحال نیکسٹ کوسچن لے لیتے ہیں، جواب وہ دے دے گا۔

<u>Arbab Muhammad Usman Khan</u>: Okay.

Mr. Chairman: Next Question, 321. Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Question No. 322, Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Question No. 378, Mr. Jalal Khan.

*378_ جناب جلال خان: کیاوزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

الف) آیایہ درست ہے کہ محکمہ نے پشاور میں بیوٹی فکیشن پر اجیکٹس شروع کئے تھے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہوتو:

(i) سال 2018 سے اب تک محکمہ نے پشاور میں کل کتنے بیوٹی فکیشن پر اجیکٹس مکمل کئے ہیں اور ہر پراجیکٹ کی لاگت کیا تھی؛

(ii) پودوں کے علاوہ کل کتنے اور Monocot, dicot درخت ان پر اجیکٹس میں لائے گئے تھے، پودوں کی اقسام بمعہ ان کی قیمت خرید کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؛

(iii) مذکورہ پودے اور درخت کہاں کہاں سے خریدے گئے ہیں، ان کی مصدقہ تفصیل فراہم کی جائے؛

(iv) جن جگھوں پر جن اقسام اور تعداد میں پودے لگائے گئے ہیں، ان مقامات اور پودوں کی تعداد وغیرہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات ودیہی ترقی): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) (i) سال 2018 سے اب تک کل چار پراجیکٹس مکمل کئے ہیں اور ایک پر کام جاری ہے۔ پراجیکٹ کی لاگت 115.77 ملین روپے تھی۔

(ii) اس ضمن میں عرض ہے کہ مونوکوٹ، ڈائیکوٹ درخت اور پودوں کی اقسام بمعہ ان کی قیمت خرید کی مکمل تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

(iii) معاہدہ کنٹریکٹر کو دیا گیا۔ منصوبہ کا ٹھیکہ دینے کے بعد ٹھیکیدار پودوں اور درخت کی فراہمی کے لئے معاہدے اور تفصیلات کے مطابق ذمہ دار ہے۔

(iv) جن جگھوں پر جن اقسام اور تعداد میں پودے لگائے گئے ہیں، انکی تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

جناب مسند نشین: جی جلال خان۔

جناب جلال خان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر، جو مجھے جوابات دیئے گئے ہیں، اس سے میں بالکل۔۔۔۔

جناب مسند نشین: جلال خان! یا داسې به او کړو، د لوکل گورنمنټ منسټر راروان دے، منسټر۔

جناب جلال خان: جی۔

جناب مسند نشین: بیا د هغه مخکښې به ئے واخلو، اوس به دا سی اینډ بلیو واخلو یا نور چې کوم دی۔

جناب جلال خان: ټهیک شوه جی، ټهیک شو۔

Mr. Chairman: Question No. 472, Malik Adeel Iqbal, deferred by request of mover. Question No. 487, Mr. Johar, lapsed. Question No. 488, Mr. Johar Muhammad, Mr. Johar Muhammad, lapsed. Question No. 491, Mr. Ijaz Muhammad.

* 491 _ جناب اعجاز محمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے دلہ زاک روڈ واقع عبدالرحیمہ سے محمد زئی تک کے حصہ پر تعمیر کا کام شروع کیا تھا؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ سڑک دو رویہ ہے لیکن اس کی ایک طرف تعمیر کر کے دوسری سائڈ کو بغیر تعمیر کئے چھوڑ دیا گیا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) مذکورہ روڈ پر کب کام شروع ہوا اور اس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؛

(ii) روڈ کا دوسرا حصہ کیوں چھوڑ دیا گیا ہے اور اس کی تعمیر کب مکمل ہو گی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد سہیل آفریدی (معاون خصوصی مواصلات و تعمیرات): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(i) مذکورہ روڈ اے ڈی پی نمبر 190131 کے تحت منظور ہوا تھا، اس پر جنوری 2020 سے کام شروع ہوا ہے اور اس کی تعمیر پر 519,448 ملین لاگت کا تخمینہ رکھا گیا تھا۔

(ii) مذکورہ روڈ دو رویہ ہے اور روڈ کے مکمل 05 کلو میٹر میں سے تقریباً 04 کلو میٹر پر سڑ کچر اور اسفالٹ کا کام مکمل کیا جا چکا ہے اور دو رویہ کر دیا ہے جبکہ صرف ایک کلو میٹر پر کام فنڈز کی کمی کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہے۔ اے ڈی پی کی مکمل تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)۔

جناب اعجاز محمد: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ سر جی، میں نے ایک سوال کیا تھا، اس کا جواب آیا ہے "آیا یہ درست ہے کہ محکمہ دلہ زاک روڈ واقع عبدالرحیمہ سے محمد زئی تک کے حصہ پر تعمیر کا کام شروع کیا تھا؟" آیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک دو رویہ ہے لیکن اس کی ایک طرف تعمیر کر کے دوسری سائڈ کو بغیر تعمیر کئے چھوڑ دیا ہے؟ مذکورہ روڈ پر کب کام شروع ہو گا اور اس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟ روڈ کا دوسرا حصہ کیوں چھوڑ اگیا اور اس کی تعمیر کب مکمل ہو گی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟" جناب سپیکر صاحب، دیکښې بالکل ما ته جواب راکړے دے جی خو دې جواب نه مونږه مطمئن نه یو جی، دې جواب کښې دوئ لیکلی دی چې تقریباً دا 05 کلومیټر روډ دے جی او

05کلومیټرروډ د پاره دا ستاسو په دور کښې جی2020 کښې شروع شوے دے او دیکښې څه حلقه د ارباب عثمان صاحب ده او څه حلقه د PK-74 ده چې زما حلقه ده، دا راځی ډسټرکټ پشاور کښې جی، دا یو ډیر حساس روډ دے جی، دې د پاره دوئ تقریباً 519.848ملین روپئی ایښی دی جی، او دیکښې باقاعده ستاسو په جواب کښې دا وائی چې مونږ ته دوباره مونږه سو ملین د پاره وینا کړې ده، مونږ ته دس ملین روپئی ملاو شوې دی۔ نو سپیکر صاحب! چې دا کوم Payment دلته کښې ایښودے شوے دے، بیا په دې روډ باندې دا کار شروع شوے دے جی، ما ځان سره یو څو تصویران راوړی دی، نو اول چې دا کوم ټهیکیدار دا کار شروع کولو سر، دا مخامخ اوګورئ جی، دا پانچ کلومیټر روډ دے، پانچ کلومیټر چې اول په دې باندې کوم Poles دی، په دې روډ باندې، د ارباب صاحب او زما حلقه ده، نو په دغه Poles جی په مین روډ کښې پاتې شوې دی او په چار کلو میټر کښې کار شوے دے او په دې باندې جی زه د شاه پور تهانې نه ما ایف آئی آر هم غوښتے دے چې په دیکښې څومره ایکسیډنټس شوی دی، څومره مرګونه شوی دی او څومره خلق زخمیان دی؟ نو زما جی دې هاؤس نه دا مطالبه ده چې دا کوم جوابونه ماته ملاؤ شول، پولونه دی، زه دې نه مطمئن نه یم، تاسو جی دا کمیټۍ ته ریفر کړئ، زه به تاسو ته باقاعده تفصیل درکړم چې کم از کم په دې څلور نیمو کالو کښې جی کم از کم په سوؤنو ایکسیډنټس شوی دی نو آیا دا ټهیکیدار دا دومره نا پوهه وو چې دې په مین روډ کښې جی دا اوګورئ دا زه دې هاؤس ته ښودل غواړم او دې میډیا ته ښودل غواړم جی، چې دا ثابت روډ کښې جی دا پیښور دے جی، دا بل ځائے نه دے، دا پیښور یو حساس روډ دے، پانچ کلومیټر په دې باندې جی کار منظور شوے دے او باقاعده دې د پاره فنډ هم منظور شوے دے او هغه ټهیکیدار هغه له خو دا پکار وو چې ته د روډ کار کوې نو اول ته د دې نه دا Poles لرې کړه، هغه Poles په ځائے پاتې دی جی، مونږه ته کوم جوابات ملاؤ شوی دی، د دې ټول حکومتی دوستانو نه دا مطالبه کوؤ چې دا یو ډیره حساس خبره ده، مهربانی اوکړئ دا تاسو کمیټۍ ته ریفر کړئ چې زه تاسو له مکمل پروف راوړم چې په دې څلور نیمو کالو کښې څومره ایکسیډنټس شوی دی او څومره خلق مړه شوی دی، څومره زخمیان دی، چې زه تاسو ته مکمل ریکارډ کیږدم جی۔ ډیره مهربانی۔

<u>جناب عدنان خان</u>: سپلیمنټری جی۔

<u>مسند نشین</u>: جی منسټر صاحب۔ سپلیمنټری، بنه سپلیمنټری، مائیک کهلاؤ کړئ۔

<u>جناب عدنان خان</u>: ډیره مهربانی جناب چیئرمین صاحب، دیکښې تاسو که جی دا جواب ته لږ اوګورئ نو په دیکښې دا جنوری 2020 کښې دا پراجیکټ شروع شوے دے او ډیره

د افسوس خبره دا ده، ځکه جی چې زه پخپله په دې روډ باندې تلے یمه دا د موټروے نه چې څنګه راکوزیږې نو دا دو رویه روډ دے، اوس دلته کبنې جواب کبنې دوئ دا لیکی چې بالکل مونږه دا منو چې پینځه کلومیټره روډ دے او دیکبنې څلور کلومیټره روډ چې کوم دے هغه دو رویه دے، هغه مونږه سټرکچر جوړ کړے دے او 519.448 ملین په دې باندې لاګت تخمینه ده او تر اوسه پورې Three hundred nineteen point something (319.---) million هغه شوې ده او 10 ملین دوئ ریلیز کړے دے۔ زه صرف دا وایمه، په دیکبنې زما سپلیمنټری دا ده چې منسټر صاحب دې صرف دا راته په ګوته باندې کړی چې آیا دا ټهیکیدار او دا محکمه، صرف په دیکبنې د ټهیکیدار قصور نه دے، د محکمې هم قصور دے ځکه پی سی ون تیاره شوې ده او هغې باندې دوئ چې کوم Maps اخلی، په دیکبنې د بجلئی والا Poles دی او دا بجلئی Poles هغه شان موجود دی او هغې سره بلها ایکسیډنټونه شوی دی، هغې کبنې زیات مړی هم شوی دی، د دې مړو Responsible چې کوم ده هغه دا محکمه ده او دا ټهیکیدار دے، ټهیکیدار هم دے ورسره او محکمه هم ده ورسره، ځکه چې دا Poles اوس هم په موقع باندې موجود دی او بل د Government expenditure ته دوئ دومره تاوان ورکوی، اوس به بیا دوئ نوے هغه جوړوی، شیډول جوړوی چې یره نوے شیډول مطابق مونږه ته Payment راکړئ او بیا مونږه دغه کار بیا سر نه شروع کوؤ او دا پولونه به اوکاږو، اول دې ولې دا کار نه کولو! که تا پی سی ون کبنې دا شے راوستے وے او تا هلته کبنې Map جوړ کړے وے نو تا دا Poles اخوا کړی ولې نه دی؟ د دې مړو او د دې زخمیانو ذمه داران دا محکمه ده او دا ټهیکیداران دی۔ دویمه خبره جی دا ده چې دلته کبنې تاسو په هغه تفصیل کبنې اوګورئ او هغه ورته لیکی چې مونږه دس ملین ورکړی دی، د پیسو به کمے وی په صوبه کبنې، دا نه وایو ځکه چې مونږه چې کله د جنګ نه فارغ شو او مونږه کله دغه احتجاجونو نه فارغ شو نو بیا به په فنډ باندې زور ورکوؤ، نو هغه کبنې دس ملین، Date نه بنائی د محکمې طرف نه دا نا اهلی ده چې ته جواب ورکوې دې معزز ایوان ته، دا خو زمونږه د ایوان پراپرټی ده نو جواب کبنې ته هغې کبنې Year نه Mention کوې چې یره د دې کال جنوری، 2020 نه دا پراجیکټ شروع شوے دے او په دې باندې تر اوسه پورې تا خو اولیکل Three hundred nineteen point something (319.---) million هغه لاګت راغلے دے، اوس دس ملین تا ورکړی دی، دا تا کله ورکړی دی دې تیر جون پورې دې ورکړی دی که د Coming June د پاره تا ورکړی دی؟ خو تا نه ډیمانډ شوے دے Hundred million سر جی، دا زمونږ د پیښور دے، پیښور د ټولې صوبې کیپیټل دے، دا زمونږه زړه دے خو دلته کبنې د کار نوعیت دا دے چې څلور نیم کاله اووتل او د دې کار څوک تپوس نه کوی او

محکمه پخپله باندې منی چې سټرکچر شوے دے ، سټرکچر ، څه څلور کلومیټره سټرکچر دے او یو کلومیټر چې کوم دے هغه دو رویه هم نه دے ، پینځه کلومیټره دو رویه جوړ چې کوم پی سی ون تیار دے ، هغه دو رویه دے ، هغه منی ، محکمه منی خو څلور کلومیټره سټرکچر د دو رویه منی او یو کلومیټر په خپل جواب کښې وائی چې دا دو رویه نه دے ، نو زه دا وایمه چې دغه مونږه منسټر صاحب دے ، دغه مونږه سره کوآپریشن اوکړی دا دې کمیټئی ته ریفر کړی۔ مهربانی۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جواب درکوی، جی منسټر صاحب!

<u>جناب محمد سہیل آفریدی (معاون خصوصی مواصلات وتعمیرات):</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ ایاک نعبدو و ایاک نستعین۔ سر، سب سے پہلے تو ہمیں یہ پتہ نہیں لگتا، یہ سوال پوچھتے ہیں کہ تقریر کرتے ہیں؟ سوال تو بس چھوٹا سا سوال ہوتا ہے بندہ پوچھ لیتا ہے، یہ تقریریں شروع کر دیتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہاں جی، ہم احتجاج کرتے رہیں گے اور اس وقت تک جو ہے یہ لڑائی لڑتے رہیں گے جب تک عمران خان کو رہائی نہیں ملتی، (تالیاں) جب تک اس ملک میں آئین اور قانون کی حکمرانی نہیں آتی تب تک ہم نے یہ احتجاج کرنے ہیں اور فیصلہ ہم نے روڈوں پہ ہی کرنا ہے ان شاءاللہ تعالیٰ۔ جناب سپیکر! جو ہماری طرف سے جواب دیا گیا ہے وہ تسلی بخش ہے، یہ جن Poles کی بات کر رہے ہیں اور یہ جس Regime Change Operation میں ان کا وہ حصہ تھا تو ان کی حکومت ہے اور واپڈا جو ہے فیڈرل حکومت کے نیچے آتا ہے، اس کے لئے سی اینڈ ڈبلیو کی طرف سے باقاعدہ لیٹرز کئے گئے ہیں کہ یہ Poles ہٹادیں، یہ صرف اس ایک روڈ پہ نہیں، ہمارے کئی روڈز ہیں جن پر Poles آتے ہیں درمیان میں، ہم بار بار لیٹرز کرتے ہیں لیکن ان کی طرف سے خاص توجہ نہیں دی جاتی اور اس کی وجہ سے بہت سی جگہوں پر ایکسیڈنٹس ہوتے ہیں، ہم نے باقاعدہ لیٹرز لکھے ہیں اور اس کے بعد بھی ان شاءاللہ تعالیٰ لیٹرز لکھیں گے۔ یہ چار کلومیٹر روڈ Complete ہے، ایک کلومیٹر رہتا ہے فنڈز کی عدم موجودگی کی وجہ سے، مرکز میں جو فیڈرل گورنمنٹ ہے، وہ جو توجہ پنجاب اور سندھ گورنمنٹ کو دیتی ہے وہی توجہ KP گورنمنٹ کو نہیں دی جاتی، ہماری Liabilities ان پر پڑی ہوئی ہیں، 1600 بلین سے زیادہ ہمارے بقایا ہیں فیڈرل گورنمنٹ کو، لیکن Political discrimination کی وجہ سے، ذاتی تعصب کی وجہ سے وہ خیبر پختونخوا کو Ignore کر رہی ہے تو اس وجہ سے فنڈز کی قلت ہے ہمارے ساتھ، ان شاءاللہ وتعالیٰ اسی مہینے کچھ ریلیز ہوں گے تو ہم ان کو دیں گے اور ان پر باقاعدہ کام شروع ہوگا ان شاءاللہ تعالیٰ۔۔۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی اعجاز خان۔

<u>جناب اعجاز محمد:</u> جناب سپیکر! یو خو منسټر صاحب وائی چې دیکښې چار کلومیټر روډ جوړ شوے دے ، دا چار کلومیټر هم نه دے جوړ شوے ، دا پیښور دے ، تاسو تلے شئی، د هغې پخپله Visit اوکړئ، چار کلومیټر هم نه دے شوے۔ دویمه خبره دا ده چې کله پی سی ون

جوړيږى، کله د يو روډ ته باقاعده کار شروع کوې نو تاله دا پکار وو، ستا محکمې له ده پکار وو، ستا ټهيکيدار له دا پکار وو چې اول ئے ځان ته دا Poles لرې کړے وے، هغې ته ئے Payment جمع کړے وے، د هغې نه پس ئے بيا په روډ باندې کار شروع کړے وے، نو جى په دې باندې په سوؤنو Poles پراته دى، بل جى داسې نه ده چې ديکښې لس او شل ايکسيډنټس شوى دى، په دې څلور نيمو کالو کښې په سوؤنو ايکسيډنټس شوى دى، مونږ په دې جواب مطمئن نه يو، دا کميټئ ته ريفر کړئ، زه به تاسو له پروف سره کم از کم دو سو تين سو ايکسيډنټس شوى دى، تاسو ته جى دلته کښې د يومثال په طور، د خپل عوامو فکر نشته چې هغه ايکسيډنټ کيږى، هغه به زخمى کيږى، هغه په حق رسى، دا تاسو کميټى ته ريفر کړئ، ان شاءالله چې مونږ به کميټى مطمئن کړو او په دې باندې به ان شاءالله کارروائى اوشى۔ مهربانى سر۔

<u>جناب عدنان خان:</u> چيئرمين صاحب، ريکويسټ کومه منسټر صاحب ته۔

<u>جناب مسند نشین:</u> سپليمنټرى عدنان خان شوے دے،سپليمنټرى شوے دے، جواب به ورکوى۔

<u>جناب مینا خان(وزیر برائے اعلیٰ تعلیم):</u> سر،اس میں اس طرح کریں Voting کریں، Voting کریں اس کی۔۔

<u>جناب مسند نشین:</u> اچھا ٹھیک ہے

It is the desire of the House that Question No. 491 may be referred to the Standing Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Noes' have it, Defeated

کوئسچن نمبر ایک کا جواب، ارباب محمد عثمان صاحب نے کوئسچن کیا، 212 اس کا جواب، Minister for Law.

<u>جناب آفتاب عالم آفریدی(وزیر قانون):</u> شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، میرے خیال میں سوال کا جواب تو تسلی بخش دیا گیا ہے اس میں، جو آپ دوسرا Repeat kindly اگر کر دیں تو۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی ارباب صاحب، Repeat کرلیں ذرا کوئی۔ لږ شارټ شارټ غوندې۔

<u>ارباب محمد عثمان خان:</u> سر، منسٹر ابھی آئے تو میں وہ Repeat کر دیتا ہوں Briefly، اس میں مسئلہ یہ آتا ہے کہ جو Acts آپ نے خود بنائے تھے، اس میں 2013 اور 2019 میں جو آپ نے Allocation of funds کی تھی، جو ایکٹ میں لکھا ہوا ہے، اس میں اس کے مطابق 30 percent of the ADP آپ لوکل باڈیز کے Representatives کو دیں گے، وہ ابھی تک انہوں نے دیا نہیں۔ دوسرا، اس میں Clause 53 میں یہ چیز Mentioned ہے، اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں اور جو اس میں اختیارات دیئے گئے تھے، وہ بھی جو آپ کا Original Act تھا، اس کے مطابق ACs ماتحت تھے، آپ نے خود وہ پاس کیا تھا، وہ بھی نہیں دیئے گئے ہیں۔ میری صرف

ریکویسٹ اتنی ہے کہ For review اور اس میں آپ کے ویلج چیئرمین اور چیئرمین زیادہ ہیں تو کیوں نہ ہم اس کو Review کریں اور ان کو Devolution of power کریں؟ آپ اس کو صرف اتنا Review کر دیں کہ 2013 اور 2019 اور 2022 جو ROBs آپ نے بنائے ہیں، Basically وہ بھی آئین کی چیز ہے، اس میں کوئی Change نہیں ہے تو صرف جو Devolved services اس میں آتے ہیں جیسے آپ کا ایلیمنٹری ایجوکیشن ہو گیا، پبلک ہیلتھ ہو گیا ہے، سوشل ویلفیئر ہو گیا ہے، وہ آئین کے مطابق Devolve نہیں ہوئے ہیں، تو میں صرف Review second part میں یہ چاہ رہا ہوں کہ یہ آئین کے مطابق آپ اس کو Review کریں، کیوں نہیں ہوا ہے؟ اور اس لئے میں یہ ریکویسٹ کر رہا ہوں کہ اس کو ہم کمیٹی کو ریفر کریں گے کہ اس کو Review کر سکیں۔

(مغرب کی اذان)

Mr. Chairman: Ji, Minister for Law.

ارباب محمد وسیم خان: سر، دا کورم پورا نه دے، دا کورم لږ او گورئ، کورم نه دے پورا۔

وزیر قانون: ارباب صاحب، اذان اوشو، خلق مانځه ته تلی دی، هم دلته کښې دی۔

جناب مسند نشین: جواب ورته ورکړئ، یو منټ، کورم نشاندهی اوکړله Counting اوکړئ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب مسند نشین: کورم کم دے، دو منټو د پاره گنټی دغه کړئ جی۔ هسې ارباب صاحب! دا ئے تاسو سره زیاتے اوکړو بنه۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Chairman: The sitting is adjourned for fifteen minutes.

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب چیئرمین مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب مسند نشین: معزز اراکین سے گزارش ہے کہ اپنی اپنی سیٹوں پہ بیٹھ جائیں، معزز اراکین سے گزارش ہے کہ اپنی اپنی سیٹوں پہ آ جائیں۔

جناب مسند نشین: جی کاؤنٹ کریں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب مسند نشین: کورم پورا نہیں، دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب مسند نشین: Counting اوکړئ کنه۔

جناب عدنان خان: سر، زه خبره کوم، Point of Order دلته مونږ مخکښې هم دا خبره کړې وه چې بریک نه پس چې کارروائی شروع شی نو بیا به Counting کیږی او که کورم پورا نه وی نو اجلاس به Next day ته Adjourn شی، بیا به دوباره د گھنټې خبره نه وی، تاسو Rules اوگورئ، Point Of Order دے زما، پلیز مائیک On کړئ، زما Point Of Order دے په دې۔

جناب مسند نشین: Point of Order هله راځی عدنان صاحب! چې کله اسمبلئ کښې دغه شروع شی، بیا ته پاڅه، هغه Counting کیږی چې پورا شوی دی که نه دی۔

جناب عدنان خان: سر، کورم پورا نه دے ۔

جناب مسند نشین : کورم کښې لا نه دے ، کورم شمارلے شیCounting کیږی۔

جناب عدنان خان: سر، دا Rules against دے۔

جناب مسند نشین : Rules against نه دی، مونږ کتلی دی کنه۔

جناب عدنان خان : اوس هم کورم پورا نه دے ، کسان نشته دے ، تاسو اوگورئ۔

جناب مسند نشین: تاسو Countingاوکړئ، چې Counting مونږه کوؤ، پورا نه وی Adjournبه شی۔

جناب عدنان خان: ټهیک ده جی، تاسو کارروائی چلول غواړئ نو اوچلوئ، دا Rules خلاف دے خو تاسو چلوئ۔

جناب مسند نشین: نه چلوؤ نه، چلوؤ نه، Counting کوؤ۔ دا بل کس راغلو یو، څومره دی؟ ته اوشماره، کسان اوشماره۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب مسند نشین: ته شیطانئی ته راغلے ئې ،ته شیطانی ته راغلے ئې،گوره دا داسې وی کنه چې اسمبلی راشی، دوباره بیا به ئے شمارې، Counting به دوباره کوې۔ Monday څویم راځی؟

(شور)

جناب مسند نشین: اچھا۔اکبر صاحب،پلیز،اکبر صاحب،پلیز،اکبر صاحب،آپ چونکہ چیف ویپ ہیں،گورنمنٹ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے ایم پی ایز کو پورا کرلے، Counting گ پوری کرے، تو میری ریکویسٹ ہوگی منسٹر صاحبان سے بھی،آپ سے بھی،کہ آپ سی ایم سے بات کرلیں کیونکہ اگر اس طرح اجلاس چلانا ہو اور آپ دودو

گھنٹے Alreadyلیٹ ہو جاتے ہیں، پھر بھی کوئی Interest نہیں لیتا ہے، اس میں اپوزیشن کا کام تو ہے آپ لوگوں کو روکنا۔

جناب مشتاق احمد غنی: سپیکر صاحب، آپ کی طرف سے اس پر ایک رولنگ آنی چاہیئے تاکہ معاملات درست ہو جائیں، ایک تو اجلاس بھی لیٹ شروع ہوتا ہے ممبران بہت دیر سے آتے ہیں، دوسرا یہ کورم کا مسئلہ بن جاتا ہے تو Chair کی طرف سے کوئی رولنگ آجائے اور اس کی پابندی کی جائے۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے مشتاق صاحب، ابھی تو ان کو کہہ دیا، اگلی Sitting میں اگر اس طرح ہوا تو پھر رولنگ دیں گے ان شاء اللہ اس پر، کتنے ہیں؟ Counting کر لیں ناں، Counting کر لیں۔ کورم دې Point out کړے دے، هغه دا یو راغلو ځه۔ (شور) کورم پورا ہے۔

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

321 Mr. Ahmad Kundi: (a) Is it true that the department enacted Laws / Acts from time to time related to the department / attached departments and subordinate bodies & authorities;

(b) Whether the latest copy of each of the enacted Act is available on the official website of the department / subordinate department; if so, the details thereof, if not, the reasons thereof?

Mr. Muhammad Sajjad (Minister for Agriculture): (a) Yes, the Agriculture department has enacted Laws / Acts from time to time related to the department /attached departments and subordinate bodies & authorities.

1. AGRICULTURE EXTENSION:

Yes, the latest copy of the following enacted Acts is available on the official website of Agriculture Extension department

Provincial Acts enacted:

1. Farm Services Center ACT (2014)
2. Khyber Pakhtunkhwa Agriculture Produce Act (2007) & rule (2009).
3. Khyber Pakhtunkhwa Fertilizer Control Act 1999 & rule (2003).

Federal Acts implemented

Agriculture Pesticide Act (1971) &Rules (1973).

Federal Seed Act (2014)

AGRICULTURE RESEARCH:

2. Yes the latest copy of enacted Act "The Khyber Pakhtunkhwa Agriculture Research System (Handing over) (Repeal) Act, 2005'' is available on the official website of Agriculture Research Department.

ON.FARM WATER MANAGEMENT:

3. Yes the latest copy of enacted Act "Water User Association Act, 1981 (Amended 2011)". is available on the official website of on. Farm Water Management Department.

322 جناب احمد کنڈی: کیاوزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) اربن ایریاڈیویلپمنٹ اتھارٹی(UADA) ڈیرہ اسماعیل خان کی پانچویں بورڈ میٹنگ کے ایجنڈا آئٹم نمبر 21میں صرف ملازمین کو گریجویٹی اور ریٹائرمنٹ پیکج دینے کیلئے پلاٹوں کی نیلامی کی متفقہ طور پر منظوری دی گئی تھی؛

(ب) اگر(الف) کاجواب اثبات میں ہو تو:

مذکورہ ملازمین پیکج کے لئے کتنے پلاٹس نیلام کئے گئے اور حاصل شدہ رقم سے کتنے ملازمین کو گریجویٹی اور ریٹائرمنٹ پیکج کے تحت رقوم دی گئیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ارشد ایوب خان(وزیر بلدیات ودیہی ترقی): (الف) جی ہاں،پلاٹوں کی نیلامی کی منظوری دی گئی ہے۔

(ب) اربن ایریاڈیویلپمنٹ اتھارٹی ڈیرہ اسماعیل خان کی حد44عدد رہائشی پلاٹس اور کمرشل پلاٹس برائے دکانات میں 8عدد دکانات جس کی مد سے اتھارٹی کو موصول ہونے والی ٹوٹل رقم 12کروڑ39لاکھ 34ہزار سے اربن ایریا ڈیویلپمنٹ اتھارٹی ڈیرہ اسماعیل خان کے ریٹائرڈ ملازمین بی پی ایس ایک سے بی پی ایس دس کے 23عدد ملازمین کو سی پی فنڈ/ گریجویٹی کی مد میں04 کروڑ60لاکھ 166روپے مکمل/ جزوی رقم ادا کی گئی اور بی پی ایس 11 سے بی پی ایس16 کے چھ عدد ریٹائرڈ ملازمین کو سی پی فنڈ/ گریجویٹی کی مد میں02 کروڑ86لاکھ 69ہزار50 روپے کی مکمل/ جزوی رقم ادا کی گئی اور گریڈ انیس سے گریڈ سترہ کے کے نوعدد ملازمین کو گریجویٹی/ سی پی فنڈ کی مد میں 05کروڑ49لاکھ 62 ہزار240روپے کی جزوی ادائیگی کی گئی جب کہ سی پی فنڈ/ گریجویٹی کی مد میں ٹوٹل رقم 12کروڑ96لاکھ 31ہزار456روپے کی ادا کی گئی۔ (تفصیل ایوان کوفراہم کی گئی)۔

487 جناب جوہر محمد: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ لکی، میانوالی روڈ پر خیبر پختونخواہائی ویز اتھارٹی کے زیر انتظام ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ عرصہ دراز سے خستہ حالی، شکستہ پلوں اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ سی پیک انٹرچینج سے قریب ہونے کی وجہ سے مذکورہ روڈ نے انتہائی اہمیت حاصل کی ہے؛

(د) اگر(الف)تا(ج) کاجواب اثبات میں ہو تو:

(i)مذکورہ روڈ کی مرمت و بحالی کے لیے صوبائی حکومت نے سال2020 سے لے کر اب تک کل کتنی رقم خرچ کی ہے، اس کی سالانہ وار تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii)نیز مستقبل میں مذکورہ روڈ کی مرمت ومکمل بحالی کے لئے حکومت کیا ارادہ رکھتی ہے، اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد سہیل آفریدی(معاون خصوصی مواصلات وتعمیرات): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی ہاں۔

اگر مذکورہ روڈ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اتھارٹی ہذا نے اپنے سالانہ مرمتی پروگرام کے تحت 2020-21 میں 52.65 ملین روپے 2021-22 میں 0.8 ملین روپے خرچ کئے گئے، تاہم 2022-23 اور 2023-24 میں کسی قسم کے فنڈز فراہم نہیں کئے گئے، مزید برآں سی این ڈبلیو نے ایکشن انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ پروگرام میں اس روڈ کی بحالی کے لئے تجویز بھیجی تھی لیکن تاحال اس پروگرام میں شامل نہیں کیا جاسکا۔

محکمہ / اتھارٹی مستقبل میں بھی اس روڈ کی مرمت و بحالی کا ارادہ رکھتا ہے، تاہم اگر ہم اس روڈ کو سالانہ ترقیاتی پروگرام یا ایشین ڈیویلپمنٹ بینک کے پروگرام میں شامل کیا جائے یا اتھارٹی کو سالانہ مرمتی پروگرام کی مد میں فنڈز فراہم کئے جائیں۔

488 جناب جوہر محمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ لکی، میانوالی روڈ پر درہ تنگ کے مقام پر ایک ٹول پلازہ واقع ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹول پلازہ کی نیلامی کی مد میں ایک خطیر رقم خیبر پختونخوا ہائی ویز اتھارٹی کو ملتی ہے؛

(ج) اگر (الف) تا (ب) کا جواب اثبات میں ہو تو:

سال 2020 سے لے کر اب تک صوبائی حکومت کو کل کتنی رقم مذکورہ ٹول پلازہ کی نیلامی کی مد میں ملی ہے؟ اس کی سالانہ تفصیل فراہم کی جائے؛

مذکورہ ٹول پلازہ کی ٹول ٹیکس سے حاصل شدہ رقم کے مصارف کیا گیا ہیں؟ اس کی سالانہ وار تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد سہیل آفریدی (معاون خصوصی مواصلات و تعمیرات): جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) (i) سال 2020 سے لے کر اب تک خیبر پختونخوا ہائی ویز اتھارٹی لکی، میانوالی روڈ پر درہ تنگ کے مقام پر واقع ٹول پلازہ کی مد میں جو رقم ملی اس کی تفصیل لف ہے۔ (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

(ii) پختونخوا ہائی ویز اتھارٹی کے آرڈیننس 2001 کی سیکشن نمبر 21 کے تحت اتھارٹی ہذا کے فنڈز اور بجٹ جو اسکے مختلف اخراجات کی مد میں یعنی اتھارٹی کے فنکشن بمعہ ملازمین کے تنخواہوں وغیرہ پر خرچ کئے جاتے ہیں۔

369 جناب جلال خان: کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نیو پشاور سٹی منصوبہ پی ڈی اے کے ذریعے شروع کر رہی ہے، جس کی منظوری دی گئی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) مذکورہ منصوبے کے لئے کل کتنی زمین خریدی جا رہی ہے اور کس مقام پر ہے؟

جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): (الف) جی نہیں۔اس ضمن میں عرض ہے کہ یہ نیا رہائشی منصوبہ نہیں بلکہ سال 2008 میں اس وقت کی صوبائی حکومت نے محکمہ ہاؤسنگ کے ذریعے اس سکیم کا آغاز کیا تھا۔ مختلف اوقات میں اسے مختلف نام دیئے جاتے رہے۔تاہم 19 مئی 2020 کو پی ڈی اے کی تیسری بورڈ میٹنگ میں صوبائی وزیراعلیٰ نے اس منصوبہ کو محکمہ ہاؤسنگ سے پی ڈی اے کو منتقل کرنے کا فیصلہ مکمل کرنے کا فیصلہ کیا اور اسے مکمل کرنے کی ذمہ داری پی ڈی اے کو دی۔

(ب) (i) اس منصوبے کے لیے کل ایک لاکھ چھ ہزار کنال زمین پر سیکشن فور لگایا گیا ہے۔جو کہ مزید پچاس ہزار کنال تک قابل توسیع ہے، س منصوبہ کیلئے کل چھ مواضعات سے زمین لی جائے گی۔جس میں گڑھی فیض اللہ 51ہزار102 کنال،اڑمر میرا27ہزار358 کنال اور شمشتو2408 کنال کا تعلق ضلع پشاور 76000ہزار کنال سے ہے جبکہ سپین خاک 16 ہزار 464 کنال،ڈاگ اسماعیل خیل 6705 کنالا اور میرا جلوزئی 1343 کنال کا تعلق ضلع نوشہرہ 30ہزار کنال سے ہے۔اس منصوبہ کے لئے زمین خریدی نہیں جائے گی بلکہ لینڈ شیئرنگ کے ذریعے زمین حاصل کی جائے گی۔

(ii) چونکہ یہ منصوبہ ابھی پلاننگ کے مراحل سے گزر رہا ہے اور اس میں توسیع بھی متوقع ہے لہذا قبل از وقت اس بات کا تعین کرنا ممکن نہیں ہے کہ کون کون سے محکمے وہاں منتقل ہوں گے۔

جناب مسند نشین: مہمانوں کی گیلری میں ہمارے ساتھ نرسنگ کالج شبقدر سے سٹوڈنٹس وغیرہ آئے ہوئے ہیں،ان کو میں خوش آمدید کہتا ہوں۔

اراکین کی رخصت

جناب مسند نشین: ان معزز اراکین اسمبلی نے رخصت کیلیے درخواستیں ارسال کی ہیں: جناب ریاض خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب محمد خورشید صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب حمید الرحمان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب زاہد اللہ خان صاحب، ایم پی اے، دو دن کے لئے ؛جناب محمد رشاد خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب لیاقت خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب فتح الملک صاحب، ایم پی اے، دو دن کے لئے ؛ جناب ہشام انعام اللہ خان صاحب، ایم پی اے، پانچ یوم کے لئے، 04 سے 08 نومبر ؛ملک عدیل اقبال صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب محمد ریاض صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب علی ہادی صاحب، ایم پی اے، تین یوم ،04 سے 06 نومبر ؛جناب طارق محمود آریانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب سجاد اللہ صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب محمد نثار صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب شاہ ابو تراب بنگش صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب احتشام علی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب ارشد ایوب صاحب، منسٹر، آج کے لئے ؛جناب منیر حسین، ایم پی اے، آج کے لئے ؛جناب رجب علی عباسی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛ مخدوم زادہ محمد آفتاب حیدر صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے ؛ جناب اکرام اللہ صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that leave may be granted.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Leave granted. Item No. 7 'Call Attention Notices': Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his call attention notice No. 82, in the House. Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Ms. Rehana Ismail, MPA, to please move her call attention notice No. 128, lapsed.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا وزراء (تنخواہیں، مراعات و استحقاقات) مجریہ 2024 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 8. 'Consideration of Bill': The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minister's (Salaries Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2024 may be taken into consideration at once. The Minister for Law, please.

Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Law): Thank you Mr. Speaker! I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minister's (Salaries Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2024 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Ministers` (Salaries Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2024 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clause 1 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 1 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clause 1 stands part of the Bill. Amendment in Clause 2 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 2 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, MPA, lapsed. Withdrawn. Second Amendment in Clause 2 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his second amendment in clause 2 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Withdrawn. Third Amendment in Clause 2 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his third amendment in clause 2 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Withdrawn. Fourth Amendment in Clause 2 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA to please move his fourth amendment in clause 2 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ it. The original clause 2 stands part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا وزراء (تنخواہیں، مراعات واستحقاقات) مجریہ 2024 کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 09, ‘Passage Stage’: The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2024 may be passed. Minister for Law, please.

Minister For Law: I intend to move that the Khyber Pakthunkhwa, Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2024 may be passed.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2024 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

ترمیمی مسودہ قانون مجریہ 2024 کا زیر غور لایا جانا

(Land Use and Building Control)

Mr. Chairman: Item No. 10, ‘Consideration of Bill’: Minister for Local Government, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Use and Building Control (Amendment) Bill, 2024, may be taken into consideration at once.. Minister for Law, please.

Minister for Law: I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Use and Building Control (Amendment) Bill, 2024 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Use and Building Control (Amendment) Bill, 2024 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 & 2 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honorable Member in Clauses 1 & 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 & 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 & 2 stand part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi MPA, to please move his amendment in clause 3 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Withdrawn. Second Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Ahmad

Kundi, MPA, to please move his second amendment in clause 3 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Withdrawn. Third Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his third amendment in clause 3 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, lapsed. Withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. The original clause 3 stands part of the Bill. Clauses 4 to 8 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 4 to 8 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 4 to 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Clauses 4 to 8 stand part of the Bill. Amendment in Clause 9 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 9 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, lapsed, withdrawn. Now, the question before the House is that original clause 9 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Original clause 9 stands part of the Bill. Clauses 10 to 14 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses10 to 14 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 10 to 14 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Clauses 10 to 14 stand part of the Bill. Schedule stands part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

ترمیمی مسودہ قانون مجریہ 2024 کا پاس کیا جانا

(Land Use and Building Control)

Mr. Chairman: Item No. 11, ‘Passage Stage’: Minister for Law, to please move that the Khyber Pukhtunkhwa, Land Use and Building Control (Amendment) Bill, 2024 may be passed. Minister for Law.

Minister for Law: I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Use and Building Control (Amendment) Bill, 2024 may be passed.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Land Use and Building Control (Amendment) Bill, 2024

may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Chairman: Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, MPA, to please move for suspension of rule 124.

مشتاق غنی صاحب کا مائیک On کریں۔

Mr. Mushtaq Ahmad Ghani: I request to relax rule 124 under rule 240 and allow me to present the resolution.

Mr. Chairman: Is it the desire of the House that rule 124 may be suspended under rule 240 and allow the honourable Member to move the resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The rule is suspended. Mushtaq Sahib.

قرارداد

جناب مشتاق غنی: تھینک یو، جناب۔ یہ معزز ایوان صوبائی حکومت سے پرزور سفارش کرتا ہے کہ ملک میں انرجی کے بحران اور بجلی و گیس کی کمی کی بناء پر صوبہ بھر کے شادی ہالوں کو پابند کیا جائے کہ وہ رات دس بجے تک ہر قسم کے پروگرام کو ختم کریں جس سے نہ صرف انرجی بحران پر قابو پانے میں مدد ملے گی بلکہ لوگوں کا قیمتی وقت بھی ضائع ہونے سے بچ جائے گا۔ صوبے کے تمام ڈپٹی کمشنرز کو شادی ہالوں کو رات دس بجے تک ہر قسم کے پروگراموں کو ختم کرنے کے بارے میں پابند کیا جائے اور اس سلسلے میں اپنے اپنے ضلعوں میں مراسلے جاری کریں اور اس پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ تھینک یو۔

Mr. Chairman: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honorable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. The sitting is adjourned till 03:00 p.m., Monday, 11th November, 2024.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 11 نومبر 2024ء بعد از دوپہر تین بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)